2018年7月26日ジャング紙ラーワルピンディー版1面

قومی اسمبلی میں پی ٹی آئی 112، ن لیگ 64، پیپلز پارٹی 42، ایم ایم اے 10، ایم کیو ایم 8، جی ڈی اے 6، ق لیگ 5 نشستوں پر آگے

عمران نے میدان مار لیا

خیبر پختونخوا میں بھی تحریک انصاف کی اکثریت

پنجاب میں ن لیگ کے ساتھ سخت مقابلہ، سندھ میں

پیپلز پارٹی کامیاب، بلوچستان میں باپ کو برتری

عمران خان 5 حلقوں سے جیت گئے، اسلام آباد کی تین نشستوں سمیت پورے پھوٹوہار میں پی ٹی آئی کا سویپ، خیبر پختونخواہ سے بھی مسلم لیگ اور پیپلز پارٹی کا صفایا، پنجاب میں ن لیگ 133، تحریک انصاف کی 123 نشستیں

18 آزاد امیدواروں کی بھی قومی اسمبلی کی نشستوں پر کامیابی، سندھ میں پیپلز پارٹی 72، بلوچستان میں بلوچستان عوامی پارٹی 14 نشستوں کیساتھ سرفہرست، رات گئے 38 فیصد غیر سرکاری اور غیر حتمی موصولہ نتائج

اسلام آباد (نمائندہ خصوصی، جنگ رپورٹر، خبر نگار، جنگ نیوز) پاکستان تحریک انصاف نے عام انتخابات 2018 میں میدان مار لیا، بڑے بڑے برج الٹ گئے، عمران خان 5 حلقوں سے جیت گئے، رات گئے 38 فیصد موصولہ غیر سرکاری اور غیر حتمی نتائج کے مطابق قومی اسمبلی کی 272 نشستوں میں سے تحریک انصاف کو 112 نشستوں پر برتری حاصل ہے، جبکہ مسلم لیگ (ن) 64 نشستوں کیساتھ دوسرے اور پیپلز پارٹی 42 نشستوں کیساتھ تیسرے نمبر پر ہے، اس کے علاوہ 18 آزاد امیدوار بھی الیکشن جیت گئے، متحدہ مجلس عمل 10، ایم کیو ایم 8، مسلم لیگ ق 5، اے این پی 2 گرینڈ ڈیموکریٹک الائنس 6، بی این پی (اے) 1، بی این پی مینگل 3، پشتونخواہ میپ 1، عوامی مسلم لیگ ایک اور جیپ کے نشان والے ایک امیدوار کو برتری حاصل ہے۔ جبکہ خیبر پختونخواہ میں بھی تحریک انصاف کو واضح اکثریت سے برتری حاصل ہے، پنجاب میں مسلم لیگ ن کی اکثریت ہے تاہم تحریک انصاف نے سخت مقابلہ کیا، اس کے علاوہ سندھ میں پیپلز پارٹی نے کامیابی حاصل کر لی ہے جبکہ بلوچستان میں بی اے پی کو برتری حاصل ہے، موصولہ نتائج سے پتہ چلتا ہے کہ پاکستان تحریک انصاف برتری کے ساتھ وفاق میں مخلوط حکومت بنا سکے گی اور عمران خان وزیراعظم ہو سکتے ہیں۔ بدھ کو ملک بھر کے قومی اور صوبائی حلقوں میں انتخابات 2018ء کیلئے پولنگ ہوئی۔ پولنگ کا عمل صبح 8 بجے سے شروع ہوا اور شام 6 بجے تک پولنگ جاری رہا۔ غیر سرکاری اور غیر حتمی نتائج کے مطابق تحریک انصاف نے واضح برتری حاصل کر لی، اسلام آباد سے جہلم تک پورے پوٹھوہار میں این اے 52 سے این اے 66 تک 14 نشستوں پر تحریک انصاف نے کلین سویپ کر لیا، اسلام آباد میں قومی اسمبلی کی تینوں نشستوں پر تحریک انصاف کے چیئرمین عمران خان، اسد عمر اور راجہ خرم نواز نے کامیابی حاصل کر لی، راولپنڈی کے این اے 62 میں عوامی مسلم لیگ کے سربراہ شیخ رشید احمد واضح برتری کے ساتھ کامیاب ہو گئے، 205 پولنگ اسٹیشنوں کے غیر حتمی غیر سرکاری نتائج کے مطابق شیخ رشید نے 81353 جبکہ ان کے مدمقابل مسلم لیگ ن کے امیدوار بیرسٹر دانیال چوہدری 55673 ووٹ حاصل کئے۔ جبکہ این اے 61 کے 143 پولنگ سٹیشنز کے نتائج کے مطابق پی ٹی آئی کے عامر محمود کیانی 60771 ووٹ لیکر پہلے اور مسلم لیگ ن کے ملک ابرار 32853 ووٹ لیکر دوسرے نمبر پر ہیں، این اے 57 میں پی ٹی آئی کے صداقت عباسی 32256 ووٹ لیکر پہلے اور شاہد خاقان عباسی 28613 کیساتھ دوسرے نمبر پر ہیں، این اے 129 لاہور سے تحریک انصاف کے علیم خان 42 ہزار 309 ووٹوں کے ساتھ آگے ہیں جب کہ مسلم لیگ (ن) کے ایاز صادق بہت تھوڑے فرق 42 ہزار 223 ووٹوں کے ساتھ دوسرے نمبر پر ہیں، این اے 7 لوئر دیر ٹو کے 262 پولنگ اسٹیشنز میں سے 126 کے غیر سرکاری نتائج کے مطابق تحریک انصاف کے بشیر خان 30374 ووٹ لے کر آگے ہیں جب کہ متحدہ مجلس عمل کے سراج الحق 19870 ووٹ لے کر دوسرے نمبر پر ہیں، این اے 206 پر 130 پولنگ اسٹیشنز کے غیر حتمی غیر سرکاری نتائج کے مطابق پیپلز پارٹی کے سید خورشید احمد شاہ کو 64980 ووٹ کے ساتھ برتری حاصل ہو گئی ہے۔ پی ٹی آئی کے طاہر شاہ 27384 ووٹ لے کر دوسرے نمبر پر رہے۔ این اے 156 سے تحریک انصاف کے شاہ محمود قریشی 93497 ووٹ لیکر پہلے اور انکے مدمقابل ن لیگی امیدوار عامر سعید انصاری 73 ہزار 529 ووٹوں کیساتھ دوسرے نمبر پر رہے، دوسری جانب مسلم لیگ ن نے پنجاب اسمبلی کی 133 نشستوں پر برتری حاصل کر لی ہے جبکہ تحریک انصاف 123 نشستوں کیساتھ دوسرے نمبر پر ہے، 36 نشستوں پر آزاد امیدواروں کو برتری حاصل ہے جبکہ پیپلز پارٹی کو 4 اور متحدہ مجلس عمل کو ایک نشست پر برتری حاصل ہے، اس کے علاوہ 10 آزاد امیدواروں کو بھی برتری حاصل ہے۔ راولپنڈی پی پی 14 کے 47 پولنگ سٹیشنز کے نتائج کے مطابق تحریک انصاف کے محمد بشارت راجہ 16941 ووٹوں کیساتھ پہلے اور مسلم لیگ ن کے اسامہ چوہدری 9959 ووٹوں کیساتھ دوسرے نمبر پر رہے، راولپنڈی پی پی 15 کے 30 پولنگ سٹیشنز کے غیر حتمی نتیجے کے مطابق تحریک انصاف کے عمر تنویر بٹ 10129 ووٹوں کیساتھ پہلے اور مسلم لیگ ن کے ملک افتخار 5143 ووٹ کیساتھ دوسرے نمبر پر رہے، سندھ اسمبلی میں پیپلز پارٹی کو 72، گرینڈ ڈیموکریٹک الائنس (جی ڈی اے) 8، تحریک انصاف 21 اور ایم کیو ایم کو 17 نشستوں پر برتری حاصل ہے۔ جبکہ خیبر پختونخوا میں تحریک انصاف کو 66، عوامی نیشنل پارٹی 3، متحدہ مجلس عمل کو 9، مسلم لیگ (ن) کو تین اور 5 آزاد امیدواروں کو صوبائی اسمبلی کی نشستوں پر برتری حاصل ہے۔ بلوچستان اسمبلی میں بلوچستان عوامی پارٹی کو 14 نشستوں کے ساتھ برتری حاصل ہے جبکہ بی این پی 8، متحدہ مجلس عمل کو 7 اور تحریک انصاف کو 4 نشستوں پر برتری حاصل ہے۔